2025年4月18日ジャング紙ラホール版6面

زلزلہ اور خوفناک ژالہ باری

18اپریل ، 2025

بارش، طوفان، بھونچال، موسموں کا بدلنا اور سمندری لہروں کی حرکت، یہ فطرت کے وہ عوامل ہیں جو انسان کے کنٹرول سے باہر ہیں۔ بدھ کی علی الصبح ملک کے مختلف علاقوں کے علاوہ اسلام آباد میں زلزلے کے شدید جھٹکوں کے بعد تمام دن کی معمول کی گرمی اور حبس کے دوران اچانک کالی گھٹا ئیں چھا گئیں اور دیکھتے ہی دیکھتے جھکڑ، بارش اور خوفناک ژالہ باری شروع ہو گئی۔ دو انچ سے بڑے برف کے ٹکڑے سات منٹ تک برستے رہے۔ لوگ استغفار کرتے رہے۔ چند منٹوں میں ہی اسلام آباد نے جیسے سفید چادر اوڑھ لی ہو۔ کھلی فضا میں کھڑی گاڑیوں، گھروں کی کھڑکیوں کے شیشے، سولر پینلز کی اسکرین ٹوٹ گئیں۔ یہ اسلام آباد میں موسم کے حوالے سے ایک شدت والا واقعہ تھا۔ خیبر پختونخوا کے مختلف علاقوں میں شدید بارش اور ژالہ باری سے سیلابی صورتحال پیدا ہوئی۔ اس طوفان باد و باراں میں 6 افراد جان سے بھی گئے۔ متعدد گاڑیاں بہہ گئیں۔ باغات اور فصلوں کو شدید نقصان پہنچا اور بجلی کی فراہمی معطل رہی۔ محکمہ موسمیات کے چیف میٹرولوجسٹ شاہد عباس کے مطابق بدلتے موسم میں ایسا ہوتا ہے کہ اپریل کے وسط سے لے کر جون کے وسط تک اور ستمبر کے وسط سے لے کر نومبر کے وسط تک آندھی، طوفان، سونامی اور اس طرح سے موسم کی شدت کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ محکمہ نے 16 اپریل سے 20 اپریل تک کیلئے نئے سسٹم کے داخل ہونے سے متعلق پہلے ہی ایڈوائزری جاری کر رکھی تھی جس میں کہا گیا ہے کہ آج کل گندم کی کٹائی کا عمل جاری ہے لہذا کسان کٹائی کا عمل روک دیں یا پھر گندم کو جمع کر لیں اور اسے کھلا نہ چھوڑیں۔ موسمی تغیر و تبدل کا یہ واقعہ ہمارے پالیسی سازوں کو یاد دلاتا ہے کہ ہمیں ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کیلئے ٹھوس اقدامات کی فوری ضرورت ہے۔